بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ✦ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل
ربوہ

زیر انتظام ایڈیٹر
یوسف سہیل شوق

فون ۴۴۹

جلد ۳۶/۷۱ | ہفتہ یکم ذی قعدہ ۱۴۰۲ھ ؛ ۲۱ ظہور ۱۳۶۱ ہش ؛ ۲۱ اگست ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۸۷

اخبارِ احمدیہ

ربوہ :- ۱۹ ظہور / اگست - حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت متلی، سر درد کمزوری اور بلڈ پریشر میں اضافہ ہو جانے کی وجہ سے بدستور ناساز ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا العالی کو صحتِ کاملہ عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خصوصی درخواست دعا

مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب مع بیگم صاحبہ گذشتہ چند ہفتوں سے سوئٹزرلینڈ میں زیر علاج ہیں۔ وہاں سے اطلاع ملی ہے کہ آپ کی طبیعت بدستور خراب چلی آرہی ہے۔ جو علاج ڈاکٹر نے شروع کیا ہے وہ موافق نہیں آیا اور بہتری کی بجائے طبیعت خرابی کی طرف مائل ہے۔

احباب کرام کی خدمت میں محترم صاحبزادہ صاحب اور بیگم صاحبہ کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(مسعود احمد جہلمی ـــ وکیل التبشیر تحریک جدید۔ ربوہ)

• اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مکرم عبدالرشید صاحب سماٹری نمائندہ الفضل کراچی کے ہاں مورخہ ۱۴ اگست ۱۹۸۲ء کو پہلا بیٹا پیدا ہوا ہے الحمدللہ۔ زچہ و بچہ بخیریت ہیں نومولود محترم مولانا محمد صادق صاحب سماٹری سابق مبلغ انچارج انڈونیشیا کا پوتا اور محترم قاری عبدالمنان صاحب کا نواسہ ہے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ نومولود کی صحت و تندرستی درازیٔ عمر اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا فرمائیں۔

(گیانی عباداللہ مینیجر الفضل ربوہ)

اعتذار

الفضل ۱۸ اگست ۱۹۸۲ء کے صفحہ اول پر سرخی میں غلطی سے "ڈنمارک" لکھا گیا ہے یہ خبر دراصل ناروے کے بارے میں ہے۔ ـ (دارہ اس کوتاہی پر معذرت خواہ ہے (ایڈیٹر)

ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت اقدس

نماز میں جہاں تک طاقت ہے، وہاں تک رقت پیدا کرنیکی کوشش کرے

اگر اس پر مداومت اختیار کریگا تو دیکھیگا کہ ایک نور اسکے قلب پر گرا ہے

..... تمام محفلیں اور مجلسیں جن میں شامل ہونے سے گناہ کی تحریک ہوتی ہے ان کو ترک کرو۔ اور ساتھ ہی ساتھ دعا بھی کرتے رہو اور خوب جان لو کہ ان آفات سے جو قضا و قدر کی طرف سے انسان کے ساتھ پیدا ہوتی ہیں جب تک خدا تعالیٰ کی مدد ساتھ نہ ہو۔ ہرگز رہائی نہیں ہوتی۔ نماز جو کہ پانچ وقت ادا کی جاتی ہے۔ اس میں بھی یہی اشارہ ہے کہ اگر وہ نفسانی جذبات اور خیالات سے اسے محفوظ نہ رکھے گا۔ تب تک وہ سچی نماز ہرگز نہ ہوگی۔ نماز کے معنے ٹکریں مار لینے اور رسم اور عادت کے طور پر ادا کرنے کے ہرگز نہیں۔ نماز وہ شئے ہے جسے دل بھی محسوس کرے کہ روح پگھل کر خوفناک حالت میں آستانۂ الوہیت پر گر پڑے۔ جہاں تک طاقت ہے وہاں تک رقت کے پیدا کرنے کی کوشش کرے اور تضرع سے دعا مانگے کہ شوخی اور گناہ جو اندر نفس میں ہیں وہ دور ہوں۔ اسی قسم کی نماز بابرکت ہوتی ہے اور اگر وہ اس پر استقامت اختیار کرے گا تو دیکھے گا کہ رات کو یا دن کو ایک نور اس کے قلب پر گرا ہے اور نفسِ امارہ کی شوخی کم ہوگئی ہے۔ جیسے اژدہا میں ایک سمّ قاتل ہے۔ اسی طرح نفسِ امارہ میں بھی سمّ قاتل ہوتا ہے اور جس نے اسے پیدا کیا ہے اسی کے پاس اس کا علاج ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۲۳)

"استغفار کے یہی معنے ہوتے ہیں کہ موجودہ نور جو خدا تعالیٰ سے حاصل ہوا ہے وہ محفوظ رہے بلکہ اور زیادہ ملے۔ اسی کی تحصیل کے لیے پنجگانہ نماز بھی ہے تاکہ ہر روز دل کھول کھول کر اس روشنی کو خدا تعالیٰ سے مانگ لیوے۔ جسے بصیرت ہے وہ جانتا ہے کہ نماز ایک معراج ہے اور وہ نماز ہی کی تضرع اور ابتہال سے بھری ہوئی دعا ہے جس سے یہ امراض سے رہائی پا سکتا ہے وہ لوگ بہت بیوقوف ہیں جو دوری ڈالنے والی تاریکی کا علاج نہیں کرتے۔ (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۲۵)

ربوہ میں ۱۴ اگست کو یومِ آزادی کے موقعہ پر جلسۂ عام سے محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد اور مکرم مولوی حکیم خورشید احمد صاحب صدر عمومی کا خطاب

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ۔ پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

روزنامہ الفضل ربوہ

۰- یکم ذی قعدہ ۱۴۰۲ھ

۰- ۲۱ ظہور ۱۳۶۱ ہش

حضرت امام حسین علیہ السلام کی محبت احمدی کے ایمان کا جزو ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نبی پاک صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات سے شدید اور گہری محبت ہر احمدی کے ایمان کا جزو ہے۔ ایمان کے اس تقاضے کو پورا کئے بغیر کوئی احمدی اپنے ایمان کو کامل سمجھنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ اسی محبت کے تسلسل میں جماعت احمدیہ کا یہ بھی عقیدہ ہے کہ ؎

جان و دلم فدائے جمالِ محمدؐ است
خاکم نثار کوچۂ آلِ محمدؐ است

حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے اس شعر کا ترجمہ یہ ہے کہ میری جان اور میرا دل محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے جمال پر فدا ہے اور میری خاک آلِ محمدؐ کے مقدس کوچہ پر نثار ہے۔ چنانچہ اسی عقیدے کے مطابق ہر احمدی کے دل میں نواسۂ رسول سیدنا حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کا بے حد احترام ہے اور حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے حضرت امام حسینؓ کی ذات بابرکات سے اتنی محبت کرنے کی تلقین فرمائی ہے کہ آپ کی ذات سے ایک ذرہ کینہ رکھنا موجب سلب ایمان قرار دیا ہے۔

حضرت امام حسینؓ کی تعریف میں حضور کا یہ ارشاد نہایت ہی اعلیٰ ہے اور اس شدید محبت کو ظاہر کرتا ہے جو حضور اقدس کے دل میں اہل بیت نبویؐ کے لئے حضرت امام حسینؓ کی ذات کے لئے موجود تھی۔ حضرت امام حسینؓ کی تعریف و ستائش میں یہ اعلیٰ درجہ کی تحریر پڑھئے جس کا لفظ لفظ یہ گواہی دے رہا ہے کہ اس عبارت کا لکھنے والا اہل بیت اور حسینؓ کے عشق کی مے سے مخمور ہے۔ حضور فرماتے ہیں:-

"حسین رضی اللہ عنہ طاہر مطہر تھا اور بلاشبہ وہ ان برگزیدوں میں سے ہے جن کو خدا تعالےٰ اپنے ہاتھ سے صاف کرتا اور اپنی محبت سے معمور کر دیتا ہے اور بلاشبہ وہ سرداران بہشت میں سے ہے اور ایک ذرہ کینہ رکھنا اس سے موجب سلب ایمان ہے اور اس امام کی تقویٰ اور محبت الٰہی اور صبر اور استقامت اور زہد اور عبادت ہمارے لئے اسوۂ حسنہ ہے اور ہم اس معصوم کی ہدایت کے اقتداء کرنے والے ہیں جو اس کو ملی تھی۔ تباہ ہو گیا وہ دل جو اس کا دشمن ہے اور کامیاب ہو گیا وہ دل جو عملی رنگ میں اس کی محبت ظاہر کرتا ہے اور ایمان اور اخلاق اور شجاعت اور تقویٰ اور استقامت اور محبت الٰہی کے تمام نقوش انعکاسی طور پر کامل پیروی کے ساتھ اپنے اندر لیتا ہے۔ جیسا کہ ایک صاف آئینہ میں ایک خوبصورت انسان کا نقش۔ یہ لوگ دنیا کی آنکھوں سے پوشیدہ ہیں۔ کون جانتا ہے ان کا قدر مگر وہی جو ان میں سے ہے دنیا کی آنکھ ان کو شناخت نہیں کر سکتی۔ کیونکہ وہ دنیا سے بہت دور ہیں۔ یہی وجہ حسینؓ کی شہادت کی تھی کیونکہ وہ شناخت نہیں کیا گیا۔ دنیا نے کس پاک اور برگزیدہ سے اس کے زمانہ میں محبت کی تا حسینؓ سے بھی محبت کی جاتی۔ غرض یہ امر نہایت درجہ شقاوت اور بے ایمانی میں داخل ہے کہ حسین رضی اللہ عنہ کی تحقیر کی جائے اور جو شخص حسینؓ یا کسی اور بزرگ کی جو ائمہ مطہرین میں سے ہے تحقیر کرتا ہے یا کوئی کلمہ استخفاف کا زبان پر لاتا ہے وہ اپنے ایمان کو ضائع کرتا ہے کیونکہ اللہ جلشانہٗ اس شخص کا دشمن ہو جاتا ہے جو اس کے برگزیدوں اور پیاروں کا دشمن ہے۔"

(اشتہار ۸ اکتوبر ۱۹۰۵ء بحوالہ مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ ۵۴۵)

ایمان میں نئی زندگی پیدا کرنے والے واقعات

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کی جھلکیاں

آنحضرت سلام پھیرتے ہی تیزی سے اٹھ گئے

صحابہ حضورؐ کی غیر معمولی تیز حرکت سے پریشان ہو گئے

مدینہ منورہ میں نماز عصر ادا کی جا رہی تھی۔ سرکار دو عالم سیدنا و مولانا حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نماز کی امامت فرما رہے تھے۔ حضورؐ نماز سے سلام پھیرتے ہی اپنی جگہ سے اٹھتے ہیں اور صحابہؓ بڑی حیرانگی سے یہ منظر دیکھتے ہیں کہ آپؐ کیا کر رہے ہیں۔ اتنی تیزی میں کیا کرنے لگے ہیں۔ آنحضورؐ اپنی جگہ سے اٹھتے ہی بڑی تیزی کے ساتھ مسجد سے باہر تشریف لے جاتے ہیں۔ آپؐ کی اس تیزی اور غیر معمولی حرکت کو دیکھ کر اصحاب پریشان ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نہایت وقار کے ساتھ زندگی گزارتے تھے اور اس طرح تیزی سے اٹھنا کسی غیر معمولی حرکت کا مظہر تھا۔ صحابہؓ کی پریشانی اور حیرانگی بجا تھی۔ جب حضورؐ مسجد میں واپس تشریف لائے تو حضورؐ کو احساس ہوا کہ صحابہ کرامؓ آپؐ کی اس جلدی پر پریشان ہیں۔ چنانچہ حضور نے فرمایا مجھے یاد آگیا کہ تھوڑا سا سونا ہمارے پاس گھر میں رہ گیا ہے۔ اور میں نے ناپسند کیا کہ وہ میرے پاس پڑا رہے۔ اس لئے میں نے حکم دیا ہے کہ اسے مستحقین میں تقسیم کر دیا جائے۔

اس چھوٹے سے واقعہ میں اہمیت کا پہلو یہ ہے کہ یہ خیال آتے ہی کہ کسی مستحق کا حصہ آپؐ کے گھر پڑا ہے۔ آپؐ گھبراہٹ اور بے چینی طاری ہو گئی۔ اور آپؐ نے نہ چاہا کہ اس میں چند لمحوں کی بھی تاخیر ہو۔ اس لئے آپ غیر معمولی تیزی سے روانہ ہوئے کہ مستحق کو اس کا حق ملنے میں چند لمحے کی بھی تاخیر نہ ہو۔ ذمہ داری کا یہ عظیم احساس اور قومی مال کی حفاظت اور ہر وقت اسے مستحق ہاتھوں میں پہنچا دینے کی تڑپ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بابرکت اور مقدس سیرت کے کتنے ہی حسین گوشے بے نقاب کرتی ہے۔ اے خدا ہم سب کو مال سے اتنی ہی بے پروائی بخش جتنی نبی کریمؐ کا اسوہ تھی اور ہمارے احساس ذمہ داری کو نبی کریمؐ کے احساس جتنی بلندی بخش اور ہم سب کو اس پاک اسوہ پر عمل کرنے اور کرتے چلے جانے کی توفیق دے۔ آمین

توبہ اور استغفار میں فرق

حضرت اقدس ... فرماتے ہیں:-

"استغفار اور توبہ دو چیزیں ہیں۔ ایک وجہ سے استغفار کو توبہ پر تقدم ہے۔ کیونکہ استغفار مدد اور قوت ہے جو خدا سے حاصل کی جاتی ہے اور توبہ اپنے قدموں پر کھڑا ہونا ہے۔ عادۃ اللہ یہی ہے کہ جب اللہ تعالےٰ سے مدد چاہے گا تو خدا تعالےٰ ایک قوت دیدیگا اور پھر اس وقت کے بعد انسان اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جاویگا اور نیکیوں کے کرنے کی اس میں ایک قوت پیدا ہو جاویگی۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۶۸)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جن امور سے پناہ مانگتے تھے

مولانا غلام باری سیف صاحب ـــــ ربوہ

اللہ بھلا کرے محدثین کا کہ انہوں نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے ہر چھوٹے بڑے واقعہ کو احادیث کی کتب میں مدوّن کر کے آپؐ کی زندگی کے ہر ہر لمحہ کو قیامت تک کے لیے محفوظ کر دیا ہے۔

آپ کی زندگی کے اس شاندار ریکارڈ کا مطالعہ کرنے سے یہ علم ہوتا ہے کہ سچا سارا وقت خدا تعالیٰ کی یاد میں گزرتا۔ آپ اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، سوتے جاگتے، کھاتے پیتے، ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتے اور آتے، بلندی پر چڑھتے اور اترتے، حتیٰ کہ قضائے حاجت کے لیے بھی جاتے اور آتے وقت اپنے رب کو یاد کرتے، اس سے مدد چاہتے اور ہر قسم کے شر سے اس کی پناہ مانگتے۔

چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ان دعاؤں میں جن امور سے اللہ کی پناہ مانگتے تھے آج صرف انہیں امور کا بیان مقصود ہے۔ عشق و محبت کا تقاضا ہے کہ ہم بھی ان الفاظ میں دعا کیا کریں جن میں حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم اپنے آسمانی آقا سے دعا کیا کرتے تھے اللہ تعالیٰ کی بیشمار رحمتیں ہوں اس معلم پر جنہوں نے ہمیں یہ دعائیں سکھلائیں۔ آمین۔

ذیل میں دی جانے والی جملہ دعائیں صحاح ستہ کی کتاب جامع ترمذی کے ابواب الدعوات سے لی گئی ہیں۔

صبح و مساء کی دعاء

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ سورج غروب ہوتا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دعا فرماتے

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

اے اللہ اس رات کے شر اور اس رات کے بعد جو ہے اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں سستی، تکبر آگ اور قبر کے عذاب سے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں حضرت عائشہؓ کی ایک روایت ہے کہ:۔

يَذْكُرُ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ اَحْيَانِهٖ

کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر وقت خدا کا ذکر کرتے تھے۔ کوئی وقت خدا کے ذکر سے خالی نہ ہوتا تھا۔

وقت رواں دواں ہے۔ کبھی صبح ہوتی ہے کبھی شام۔ رات کی تاریکی میں حضورؐ بیدار ہوتے تو دیر تک مناجات کرتے۔ دن کے اجالے میں خدا کی محبت میں گداز ہو کر اس کے حضور سجدہ ریز ہوتے۔ رات دن کے تغیرات کے مختلف اوقات میں اس کے حضور کھڑے رہتے۔ آندھی اٹھتی تو آپ دعائیں کرتے۔ بارش نازل ہوتی تو آپ دعا کرتے۔ بجلی کڑکتی تو آپ مختلف دعا کرتے شام ہوتی تو رات کے شر سے پناہ مانگتے۔ صبح ہوتی تو اپنے آپ کو خدا کی پناہ میں دیتے۔ رات کی تاریکی سے کچھ عناصر فائدہ اٹھاتے ہیں اس لیے آپ نے خدا کی پناہ مانگی نیند کے نتیجہ میں سستی پیدا ہوتی ہے۔ اس لیے اس موقعہ پر سستی سے پناہ مانگی تکبر سے بھی اس موقعہ پر پناہ مانگی کہ بڑے لوگ کام کاج کو ترک کر کے لمبی تان کر سوتے ہیں چونکہ نیند ایک گونا موت ہی ہے۔ اس لیے اس موقعہ پر عذاب قبر سے بھی پناہ مانگی۔

بستر پر تشریف لے جاتے

نیند خدا کی ایک نعمت ہے بشرطیکہ یہ حد اعتدال میں رہے۔ اس کا یہ پہلو موجب عبرت بھی ہے کہ پتہ نہیں اب سوئے ہیں تو کب اٹھیں گے۔ کئی سونے والے نیند میں ہی راہی ملک عدم ہو گئے اس لیے بستر پر حضورؐ تشریف لے جاتے تو اور دعاؤں کے علاوہ قرآن مجید کی دونوں آخری سورتیں سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھ کر جسم پر پھونکتے کہ نیند بھی موت کی ہی مثال ہے۔ اپنے آپ کو خدا کے سپرد کرتے اور ہر وسوسہ اور ہر خناس سے یعنی جو چھپ کر وار کرتا ہے اس سے خدا کی پناہ مانگتے۔

حضور سکھلاتے تھے

شدادؓ بن اوس ایک سفر پر تھے۔ ان کے ساتھ بنی حنظلہ کا ایک شخص تھا۔ آپ نے اسے فرمایا میں تجھے دعا سکھلاتا ہوں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں سکھایا کرتے تھے۔ دعا تو لمبی ہے۔ میرے مضمون سے متعلق جو حصہ ہے وہ یہ ہے۔

اعوذ بك من شر ما تعلم
واسألك من خير ما تعلم

اے پروردگار مجھے علم نہیں کہ شر کہاں مخفی ہے اور کیا ہے اس لیے میں اس شر سے جسے تو جانتا ہے۔ تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور مجھے کیا علم کہ کہاں کہاں خیر مقدر ہے۔ اسے تو ہی جانتا ہے اس لیے سب خیر میرے دامن میں ڈال دے۔

جب گھر سے باہر تشریف لیجاتے

ام المومنین حضرت ام سلمہؓ روایت فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے نکلتے تو یہ دعا فرماتے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نَزِلَ اَوْ نُضِلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ نُظْلَمَ اَوْ نَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا۔

اے اللہ ہم تیری پناہ مانگتے ہیں کہ ہم سے کوئی لغزش ہو یا ہم بھٹکا دیئے جائیں۔ ہم کسی پر ظلم کرنے سے بھی پناہ مانگتے ہیں اور اس سے بھی کہ ہم پر ظلم کیا جائے۔ کسی پر جہالت یا زیادتی کرنے سے بھی پناہ مانگتے ہیں اور اس سے بھی کہ ہم پر زیادتی یا تعدی کی جائے۔ گھر تو انسان کی مامن ہے۔ خلوت میں دوسروں سے اختلاط کم ہے جلوت میں واسطہ پڑتا ہے دوسرے لوگوں سے۔ اسلیے جن فسادات کا احتمال ہے ان سے خدا کی پناہ طلب کی۔ اور انسانی زندگی کا یہ پہلو بہت اہم ہے کہ وہ لوگوں سے کس طرح معاملہ کرتا ہے۔ اور بسا اوقات باہر جلوت میں دوسروں کا تختہ مشق بھی بنتا ہے۔ غیر مناسب لوگوں سے زندگی کی پگڈنڈی پر آمنا سامنا ہوتا ہے۔ اس لیے خدا کی پناہ مانگی کہ خداوندا لوگوں کے ظلم اور تعدی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

جب سفر پر روانہ ہوتے

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سفر پر روانہ ہوتے تو اللہ تعالیٰ کے حضور یہ الفاظ کہتے ہوئے جھکتے کہ:۔

اَللّٰهُمَّ اصْحَبْنَا بِنُصْحِكَ وَاقْلِبْنَا بِذِمَّةٍ اَللّٰهُمَّ ازْوِ لَنَا الْاَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ۔

حضرت ابوہریرہؓ راوی ہیں کہ آپؐ سفر پر روانہ ہوتے وقت یہ دعا بھی فرماتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمُنْقَلَبِ۔

کہ اے اللہ سفر کی صعوبت سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور اس سے بھی کہ میری عدم موجودگی میں گھر پر کوئی سختی آجائے یا واپسی پر برا منظر گھر کا دیکھوں یا سفر سے میں بدحالت میں گھر واپس لوٹوں کہ مجھے کوئی حادثہ پیش آجائے۔

جب پڑاؤ کرتے

خولہؓ بنت حکیم روایت کرتی ہیں کہ سفر میں جب کسی منزل پر حضورؐ پڑاؤ کرتے تو دعا فرماتے:۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

کہ میں اللہ کے ان کلمات کے ذریعہ جو کامل ہیں ان میں کوئی نقص نہیں۔ میں اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جو اس نے تخلیق کی۔

انسان جب کسی نئی منزل پر پہنچتا ہے۔ تو وہ جگہ چونکہ اس کے لیے اوپری ہوتی ہے اس لیے نجانے کہاں شر پنہاں ہے اور اس سے پناہ وہ ذات احدیت ہی ہو سکتی ہے۔ اس لیے ناقص کلمات سے نہیں کامل کلمات کے ذریعہ تیری پناہ چاہتا ہوں:۔

جب آندھی آتی

ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ جب ہوا میں تموج پیدا ہوتا تو حضور دعا فرماتے:۔

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ

خالق کائنات میں تیری اس آندھی کے شر اور اس میں جو شر پنہاں ہے اس سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

کتنی بار آندھیوں نے علاقوں کو تباہ و برباد کیا۔ شہری اور دیہی زندگی مفلوج ہو گئی۔ بگولوں نے کتنی بار چھتوں کو اڑا کر رکھ دیا۔ آدمیوں کو اٹھا کر کہیں دور پھینک دیا۔ پچھلے سال قصبہ نارنگ پر کیا گزری۔

مسجدوں کے مینار آندھی نے توڑ کر دور جا پھینکے پتھر لشکر کو ہوا نے فضا میں بلند کیا اور ایک گھر کی چھت پر پٹک دیا۔ تاریخ شاہد ہے قوم عاد آندھی سے تباہ ہوئی جو مسلسل آٹھ دن تک چلتی رہی۔ باد صرصر سے ہر شے جل کر خاک ہو گئی۔ فرمایا:۔

وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ۔ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ (الحاقۃ آیت ۷، ۸)

کہ قوم عاد ایسے عذاب سے ہلاک کی گئی جو ہوا کی صورت میں آیا تھا۔ وہ ہوا ایک ہی رفتار سے چلتی رہی۔ وہ سخت تیز تھی۔ وہ سات راتیں اور آٹھ دن ان کی تباہی کے لیے ان پر مسلط کی گئی تھی۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ قوم عاد اس طرح تباہ ہو گئی جیسے کھجور کے کھوکھلے درخت گر جائیں۔

دیدہ عبرت! دیکھ انکا کوئی نشان بھی باقی رہ گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حدیث شریف میں آتا ہے کہ ایک روز افق پر بادل نمودار ہوئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اضطراب سے ٹہل رہے تھے۔ کسی نے کہا حضور بادل آیا ہے مضطرب ہونے کی کیا بات ہے؟

فرمایا۔ اسی طرح آندھی قوم عاد پر آئی تھی اور پھر جب بادل سے پانی کی بوندیں ٹپکنے لگیں تو شکور عبد صلی اللہ علیہ وسلم نے زبان پر ایک قطرہ لیا اور فرمایا میرے رب کی تازہ نعمت یہ بھی ایک پہلو ہے اور ایمان بین الخوف والرجاء کہ امید و بیم کے درمیان رہے یہی صحیح ایمان ہے۔

جب بجلی کڑکتی

بارش میں خیر کا پہلو بھی ہے۔ لیکن کبھی وہ تباہی کا پیش خیمہ بن جاتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا استسقاء جو سکھائی تو اسکا ایک جملہ ہے۔

نافعاً غیر ضارٍّ

اللہ نفع رساں بارش ہو۔ نقصان دینے والی نہ ہو۔ کہ برس برس کر ہر طرف تباہی پھیلا دے۔ اور آسمانی بجلی کئی جانوں کا اتلاف کر کر دے۔ اس لیے بجلی کڑکتی تو حضرت ابن عمرؓ راوی ہیں آپ دعا فرماتے۔

اللّٰھمّ لا تقتلنا بغضبک
ولا تھلکنا بعذابک
وعافنا قبل ذالک۔

اے میرے مولا ہمیں اپنے غضب سے نہ مارنا اور نہ اپنے عذاب سے ہلاک کرنا آقا! ہمیں اپنی عافیت میں رکھنا۔ کہ بارانِ رحمت کبھی عذاب بھی بن جاتا ہے

اگر غصہ آئے

انسان غصہ میں کیا کچھ نہیں کر جاتا ایک لمحہ میں وہ آپے سے باہر ہو کر ایسے افعال کا مرتکب ہو جاتا ہے جس پر وہ ساری عمر پچھتاتا ہے۔ اس فعل کا انجام تختہ دار بھی ہوتا ہے۔ اور کبھی عمر قید۔ غصہ میں اندھا ہو کر بسا اوقات وہ اپنے ہی کسی عزیز کی جان لے لیتا ہے۔ اس لیے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں بہادر وہ نہیں جو دشمن کو پچھاڑتا ہے۔ بلکہ بہادر وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس کو زیر کرتا ہے۔

معاذؓ بن جبل روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دو شخص الجھ پڑے ان میں سے ایک کا چہرہ سرخ ہو گیا۔ نتھنے پھول گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے ایک کلمہ کا علم ہے۔ اگر یہ اس کا ورد کرے تو غصہ جاتا رہے اور وہ یہ ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

کہ میں راندے ہوئے شیطان سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ اس میں غصہ دلانے والی چیز سے بھی پناہ طلب کی ہے اور غصہ سے بھی۔

جب بُری خواب دیکھے

خواب اللہ کی طرف سے بھی ہوتی ہے اور اضغاث احلام یعنی ذہنی خیالات کا پرتو بھی خواب اپنے اندر اچھے پہلو بھی رکھتی ہے اور کبھی انذار پر بھی مشتمل ہوتی ہے۔

حضرت ابو سعید خدریؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر بری یعنی منذر خواب دیکھے تو کسی سے اس کا ذکر نہ کرے۔ اور خدا کے شر سے اس کی پناہ مانگے تو اس کو کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔ فرمایا۔

اذ رأی غیر ذالک مما یکرھہ
فانما ھی من الشیطان فلیستعذ
باللہ من شرھا۔

کہ جب کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو یہ شیطان کی طرف سے ہے۔ خواب دیکھنے والے کو چاہیئے کہ اس خواب کے شر سے خدا کی پناہ طلب کرے۔

جب گدھے کی آواز سُنے

قرآن مجید نے گدھے کی آواز کو بہت ناپسند قرار دیا فرمایا۔

ان انکر الاصوات لصوت الحمیر
(لقمان آیت ۲۰)

کہ گدھے کی آواز سخت ناپسندیدہ آواز ہے کس قدر بے ہنگم ہے اور عموماً وہ جنسی جذبہ کے تحت ہنکارتا ہے۔ اس لیے فرمایا جب اس کی آواز سنو تو!

فتعوذوا باللہ من الشیطان

شیطان سے خدا کی پناہ مانگو کہ بے ہنگم آواز بُرے جذبہ کے نتیجہ میں شیطانی فعل ہے

قرض یا فقر

قرض یا فقر یعنی احتیاج دونوں بڑی آزمائش اور مصیبت ہیں۔ بسا اوقات مقروض جھوٹے وعدے کرتا ہے۔ لیت و لعل کرتا ہے۔ بعض اوقات قرض خواہ کی سب و شتم اسے برداشت کرنا پڑتی ہے۔ فقر یعنی احتیاج کے بارہ میں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں تک فرمایا

کاد الفقر ان یکون کفراً۔

احتیاج آدمی کو بعض اوقات کفر تک لے جاتی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ راوی ہیں کہ ایک بار حضرت فاطمہؓ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں آئیں اور آپ سے خادم کا مطالبہ کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیٹی! خدا سے یہ دعا مانگا کر۔

اعوذ بک من شر کل شیئٍ
انت اٰخذٌ بناصیتھا انت
الاول فلیس قبلک شیئٌ
وانت الاٰخر فلیس بعدک
شیئٌ وانت الظاھر لیس
فوقک شیئٌ وانت الباطن
فلیس دونک شیئٌ اقض
عنی الدین واغننی من
الفقر۔

اے اللہ میں ہر اس چیز کے شر سے جو آپ کے قبضہ میں ہے۔ تیری پناہ مانگتا ہوں۔

آپ ہی سب سے پہلے تھے۔ آپ سے پہلے کوئی چیز نہ تھی۔ سب سے آخر میں بھی آپ ہوں گے۔ کہ ہر چیز فنا اور زوال پذیر ہے۔ آپ سے بالا کوئی نہیں۔ آپ سے زیادہ قریب بھی کوئی نہیں۔ میرا قرض ادا ہو جائے اور مجھے فقر سے نجات عطا ہو جائے۔

خدا کے پیاروں کو بھی کبھی قرض لینا پڑتا ہے۔ لیکن قرض کے نیچے آدمی دب جائے تو بہت مشکل ہو جاتی ہے اسی طرح آدمی مقہور و مغلوب ہو جائے اس سے بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا کی پناہ طلب کی۔

اللّٰھمّ انی اعوذ بک من
غلبۃ الدین و قھر الرجال

غلبہ قرض کا ہو جائے تو مصیبت اگر زیر دستوں کا ٹھینگا سر پر ہو تو بھی مصیبت۔ ہمیشہ دوسروں کا مقہور و مغلوب رہے اس سے بھی خدا کی پناہ طلب کی۔

چار چیزوں سے خدا کی پناہ

یہ دعا بہت پیاری اور اہم ہے۔ حضرت حضرت عبداللہؓ بن عمرو راوی ہیں۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم چار چیزوں سے خدا کی پناہ مانگا کرتے۔

اللّٰھمّ انی اعوذ بک من
قلبٍ لا یخشع ومن دعاءٍ
لا یُسمع ومن نفسٍ لا تشبع
ومن علمٍ لا ینفع اعوذ بک
من ھؤلاء الاربع

اے اللہ! میں چار چیزوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں ایسے دل سے جس میں خشوع و خضوع نہ ہو۔ ایسی ایسی دعا جو سُنی نہ جائے۔ ایسا نفس جو سیر نہ ہو۔ ایسا علم جو مفید نہ ہو۔ وہ دل جو حضورِ باری جھکتا نہیں کس کام کا۔ وہ دعا کیا جو قبولِ بارگاہ الٰہ نہ ہو۔ اور وہ نفس جو سیر ہی نہیں ہوتا۔ قناعت ہے وہ اُشتہا ہی نہیں۔ اور وہ علم و معرفت کیسی جو نفع رساں نہ ہو۔ دل وہی دل ہے جو خدا کی خشیت سے لبریز ہے دعا وہی ہے جو عرش پر جائے۔ نفس وہی ہے جو مشکور ہو۔ خدا کی کسی نعمت کو حقیر نہ جانے اگر خدا کی نعمتوں کی قدر ہے۔ نفس مشکور و ممنون ہے تو خدا کی ادنیٰ نعمت پر بھی شکر کرتا ہے کہ اس کی طرف سے جو بھی عطایا بخشش ہے وہ بڑی ہے۔ اور علم وہی جو نافع اور مفید ہے۔ معرفت اور تربیت نفس کا موجب بنتا ہے۔

(باقی)

مجالس خدام الاحمدیہ کے لئے قابل تقلید نمونہ

"نائیجیریا میں ایک جگہ ہے الارو"

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

"نائیجیریا میں ایک جگہ ہے الارو اور اس کا فاصلہ ہے لیگوس دارالخلافہ سے تقریباً ۸۰ میل اور اس کی آبادی ہے کم و بیش ۲۵،۳۰ ہزار اور جماعت احمدیہ دو ایک ہزار ہے وہاں بڑی فعال جماعت، نڈر جماعت اور انہوں نے ایک اپنے خرچ سے ..... ایک انہوں نے دین لی ہے اس کے اوپر لکھا ہوا ہے جماعت احمدیہ کی تبلیغی کار اور چار پانچ انہوں نے لئے ہوئے ہیں سکوٹر اور وہ تبلیغ کرتے رہتے ہیں"

(افتتاحی خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ۔ اجتماع انصار اللہ ۱۹۸۰ء)

خدام ۱۴ تا ۲۴ اگست عشرہ اصلاح وارشاد منا کر اسکی رپورٹ مرکز میں بھجوائیں۔

(مہتمم اصلاح وارشاد)

خدام الاحمدیہ کی ذمہ داری

سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

"اصل چیز ذکر الٰہی، خدا تعالیٰ کی محبت اور مساجد کے ساتھ تعلق ہے۔ خدام الاحمدیہ کو چاہیئے کہ وہ نوجوانوں میں یہ باتیں پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ ان پر ذکر الٰہی کی اہمیت واضح کریں اور انہیں مساجد میں زیادہ وقت صرف کرنے کی عادت ڈالیں۔

(مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آداب عالیہ

اللہ اکبر

خدا کا جلال ظاہر ہونے پر اسلامی آداب

ہم جب اس عید (عید الاضحیٰ) ناقل پر کپڑے بدلتے ہیں۔ نہاتے ہیں۔ تو دوسرے الفاظ میں ابراہیمؑ کی قربانی کے موقعہ پر اپنے ہدیۂ تبریک پیش کرنے کی تکبیریں ہوتی ہیں۔ کیونکہ اسلامی طریق کے مطابق جب کوئی شاندار نظارہ نظر آئے۔ جس میں خدا کا جلال ظاہر ہو تو اس وقت تکبیر کہی جاتی ہے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جنگ احزاب کے موقعہ پر دشمنوں کی کثرت کی وجہ سے ایک خندق کے کھودنے کی ضرورت پیش آئی تھی تاکہ دشمن رات اور دن کسی وقت بھی چھاپہ نہ مار سکے کیونکہ مسلمانوں کی فوج اتنی تھوڑی تھی کہ وہ چوبیس گھنٹے ہر مقام کا پہرہ نہیں دے سکتے تھے۔ تب آدمیوں کی کمی کو پورا کرنے کے لئے ایک خندق کھودی گئی تاکہ تھوڑے آدمیوں کے ذریعہ بہت آدمیوں کا کام لیا جا سکے۔

جب وہ خندق کھودی جا رہی تھی تو ایک جگہ پر ایک پتھر نظر آیا۔ جسے باوجود کوشش کے صحابہؓ نہ توڑ سکے اور انہوں نے رسول کریمؐ کے پاس شکایت کی کہ ایک چٹان ایسی آگئی ہے کہ اسے توڑا نہیں جا سکتا اور خندق مکمل نہیں ہو سکتی تب رسول کریمؐ خود اس جگہ پر تشریف لے گئے اور فرمایا کہ کدال میرے ہاتھ میں دو۔ اور آپؐ نے زور سے کدال اس چٹان پر ماری۔ ایسے زور سے کہ لوہے اور پتھر کے آپس میں ٹکرانے کی وجہ سے ایک آگ کا شعلہ نکلا۔ آپ نے فرمایا۔ اللہ اکبر اور سارے صحابہؓ نے ساتھ کہا۔ "اللہ اکبر" پھر آپؐ نے دوسری دفعہ کدال اٹھائی اور اپنے پورے زور سے پھر وہ کدال چٹان پر ماری اور پھر اس میں سے آگ کا شعلہ نکلا اور پھر آپؐ نے فرمایا۔ "اللہ اکبر" اور سب صحابہؓ نے ساتھ ہی کہا "اللہ اکبر" پھر آپؐ نے تیسری دفعہ کدال اٹھائی اور اپنے پورے زور سے کدال پتھر پر ماری اور پھر اس میں سے ایک شعلہ نکلا

اور آپؐ نے فرمایا "اللہ اکبر" اور صحابہؓ نے بھی اسی طرح زور سے آواز دی۔ "اللہ اکبر"

تب رسول کریمؐ نے صحابہؓ سے دریافت کیا کہ تم نے تین دفعہ تکبیر کے نعرے مارے ہیں تم نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے کہا یا رسول اللہ! ہم نے آپؐ کی نقل کی۔ آپؐ نے بھی تین دفعہ "اللہ اکبر" کہا تھا سو ہم نے بھی آپ کی نقل میں تین دفعہ تکبیر کے نعرے لگائے۔ آپؐ نے فرمایا کیا تم کو معلوم ہے کہ میں نے تکبیر کیوں کہی تھی۔ صحابہؓ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ! اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا جب میں نے پہلی دفعہ کدال ماری اور اس پتھر میں سے آگ کا شعلہ نکلا تو میں نے اس شعلہ میں یہ نظارہ دیکھا کہ اسلامی فوجوں کے سامنے روما کی حکومت کی فوجیں تہ و بالا کر دی گئیں اور میں نے اس موقعہ کے مناسب حال اللہ اکبر کہا۔ پھر جب میں نے دوسری دفعہ کدال ماری اور پتھر کی چٹان میں سے آگ کا شعلہ نکلا تو مجھے یہ نظارہ دکھایا گیا کہ اسلامی سطوت کے سامنے کسرائے ایران کے قصر پر زلزلہ آگیا ہے اور اس کی شوکت توڑ دی گئی ہے۔ تب میں نے اس کے مناسب حال تکبیر کا نعرہ بلند کیا اور جب میں نے تیسری دفعہ کدال پتھر پر ماری اور پھر اس میں سے ایک شعلہ نکلا تو مجھے یہ نظارہ دکھایا گیا کہ حمیر کی طاقت اور قوت۔ اسلام کے مقابلہ میں برباد کر دی گئی۔ تب پھر میں نے خدائی بڑائی بیان کی اور تکبیر کا نعرہ لگایا۔ صحابہؓ نے کہا یا رسول اللہ! پھر جس بات پر آپؐ نے تکبیر کہی ہم نے بھی تکبیر کہی۔

اس مثال سے یہ معلوم ہو سکتا ہے کہ یہ اسلامی آداب ہیں کہ جب کوئی خدا کا جلال ظاہر ہو تو مومن اس پر بلند آواز سے اللہ اکبر کہتا ہے سو ہم عید کی نماز میں جو بہت سی تکبیریں کرتے ہیں بلکہ ایام تشریق میں برابر تکبیر بلند کرتے رہتے ہیں تو گویا ابراہیمؑ کی قربانی کے لئے اپنے جذبات استحسان کا ہدیہ پیش کرتے ہیں اور اپنے مونہوں سے اقرار کرتے ہیں کہ ہم نے ابراہیمؑ کی قربانی میں خدا کی شوکت اور اس کے جلال کو دیکھا۔ مگر کیا یہ ہمارے لئے افسوس کی بات نہیں کہ ہم ابراہیمؑ میں تو خدا دیکھنا چاہتے ہیں لیکن ہم اپنے نفس میں خدا دیکھنا نہیں چاہتے۔ ہم ابراہیمؑ کے ایک مستحسن فعل پر تو اللہ اکبر کہتے ہیں۔

مگر ہمارے دل میں یہ تڑپ پیدا نہیں ہوتی کہ ہم سے بھی کچھ ایسے افعال ظاہر ہوں کہ جنہیں دیکھ کر خدا کے بندے بیتاب ہو کر تکبیریں بلند کریں اور زمین و آسمان اسی طرح ہمارے افعال کی وجہ سے خدا کی بڑائی سے گونج جائیں جس طرح قانونِ قدرت کے ذریعہ سے وہ تسبیح کے ساتھ گونج رہے ہیں اور یہ کوئی ناممکن بات نہیں کیونکہ ابراہیمؑ کوئی خدا کا سگا بیٹا نہ تھا اور ہم کوئی سوتیلے بیٹے نہیں ہیں کمی خدا کی طرف سے نہیں بلکہ کمی ہماری طرف سے ہے"

(خطبات محمود جلد دوئم صفحہ نمبر ۲۰۳ تا ۲۰۵)

(مرسلہ نعیم احمد صدیق دارالصدر جنوبی ربوہ)

اوسلو (ناروے) کا دوسرا اجتماع

رپورٹ :- تنویر ناصر ڈار صاحب ناظم اطفال ـــــ اوسلو (ناروے)

مجلس اطفال الاحمدیہ اوسلو (ناروے) کو قائم ہوئے دو سال کا عرصہ گذر چکا ہے اس عرصہ میں یہ مجلس اللہ تعالیٰ کے فضل سے دو اجتماع منعقد کر چکی ہے۔ الحمد للہ۔

اس سال بھی گذشتہ سال کی طرح بچوں نے اجتماع کے لئے خوب تیاری کی۔ ہفتہ وار کلاس میں باقاعدگی کے ساتھ شمولیت کی۔ بچوں کو ہم نے عمر کے لحاظ سے تین گروپوں میں تقسیم کر رکھا ہے تاکہ ان کی بہتر رنگ میں تربیت کی جا سکے۔ ہر ماہ تینوں گروپوں کو علیحدہ علیحدہ پرچہ دینی معلومات اجتماع کے موقعہ پر تقریری مقابلہ جات کے لئے بچوں کو مختلف عناوین پر علیحدہ علیحدہ تقاریر یاد کرنے کے لئے دی گئیں۔ لہٰذا بچوں نے بڑے عزم و جذبے کے ساتھ اجتماع کی بھرپور تیاری کی۔ ہر بچہ حسبِ معمول بڑے جوش اور ولولہ کیساتھ اجتماع کے دن کا بے چینی اور بے تابی سے منتظر تھا اور ۲۲ مئی بروز ہفتہ صبح ہی والدین اپنے بچوں کو ساتھ لے کر مسجد میں پہنچنا شروع ہو گئے ہر بچہ مسکراتے ہوئے چہرے کے ساتھ مسجد میں داخل ہوتا اور السلام علیکم کہتا سب بچوں نے خاص طور پر اس روز اہتمام کے ساتھ اچھے اچھے کپڑے پہن رکھے تھے اور اپنی اپنی صفائی کی طرف ہر بچہ خاص طور پر دھیان دے رہا تھا کیونکہ ہر کوئی مقابلہ صحت و صفائی میں ایک دوسرے سے سبقت حاصل کرنا چاہتا تھا۔

مہمانِ خصوصی :- مکرم و محترم جناب میر مسعود احمد صاحب مبلغ انچارج ڈنمارک مشن ہمارے مہمانِ خصوصی تھے۔

اجتماع کی افتتاحی تقریب :- اجتماع اطفال الاحمدیہ اوسلو کی افتتاحی تقریب محترم جناب میر مسعود احمد صاحب کی زیرِ صدارت عمل میں آئی۔ تلاوت قرآنِ مجید عزیزم جلال یوسف ابن محترم کمالی یوسف صاحب نے کی اس کے بعد طفل کا وعدہ احتشام احمد ابن مقصود احمد ورک صاحب نے دوہرایا۔ نظم کامران داؤد ابن مبشر احمد صاحب نے پڑھی۔ اس کے بعد محترم میر مسعود احمد صاحب مبلغ ڈنمارک مشن نے بچوں کے ساتھ نہایت ہی پیار اور شفقت بھرے انداز سے خطاب فرمایا۔ آپ نے بہت عمدہ نصائح بیان فرمائیں

آپ نے قرآنِ مجید کی چند آیات تلاوت فرمانے کے بعد فرمایا کہ مجھے آپ سے مل کر بڑی خوشی ہوئی ہے آپ سب جو میرے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں احمدی والدین کی اولاد ہو۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو سیدنا حضرت اقدس کے دور میں پیدا کیا لہٰذا اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرو۔ اسی طرح آپ نے فرمایا کہ والدین کی اطاعت اور عزت کرو اور دین کی خدمت کرنے کی طرف تلقین فرمائی اور تقریر کے بعد آپ نے افتتاحی دعا کروائی اور اس کے بعد اجتماع کے پروگرام کی کاروائی شروع ہوئی۔

اجتماعی پروگرام کو دو حصوں میں تقسیم کر رکھا تھا۔ اوّل علمی حصہ۔ دوئم ورزشی حصہ پہلے علمی حصہ کو عملی جامہ پہنایا گیا۔

محترم جناب میر صاحب کی تقریر کے بعد بچوں کی کلاس لی گئی۔ جس میں بچوں کو ان کے تعلیمی نصاب کی تیاری کروائی گئی اور دیگر معلومات فراہم کی گئیں یہ کلاس تقریباً ایک گھنٹہ جاری رہی اس کے بعد علمی مقابلہ جات کا سلسلہ شروع کیا گیا۔ سب سے پہلے تلاوت قرآن کریم کا مقابلہ ہوا جس میں تینوں گروپوں نے حصہ لیا۔ پھر اذان۔ نظم اور تقریری مقابلہ ہوا۔ بچوں نے مختلف مواضیع اور مختلف زبانوں میں تقریریں کیں مثلاً اردو انگلش اور مقامی ناروجین زبان کا یہ سلسلہ کافی دیر تک جاری رہا۔ اس دوران بچوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے ساتھ بڑوں نے بھی بیٹھ کر تقاریر سنیں اور بچوں کی حوصلہ افزائی کرتے رہے۔ گروپ سوئم کے احتشام احمد جنہوں نے نارویجن زبان میں تقریر کی اول قرار پائے جلال یوسف اردو زبان میں تقریر کر کے دوئم اور ہارون احمد انگلش زبان میں تقریر کر کے سوئم قرار پائے۔ گروپ دوئم میں واجد احمد انگلش زبان میں اور نعمان احمد اُردو زبان میں اول اور کامران مبشر اُردو زبان میں دوئم اور فیصل سہیل اُردو زبان میں سوئم قرار پائے۔

پروگرام کو مزید خوشگوار بنانے کے لئے پہلی مرتبہ لطائف کا مقابلہ بھی کروایا گیا جو کہ بڑا دلچسپ رہا۔ اس کے بعد مقابلہ نمائش منعقد ہوا۔ اس میں تقریباً سب بچوں نے حصہ لیا۔ سب بچے بڑے نظم و ضبط کے ساتھ اپنے ہاتھ سے بنی ہوئی اشیاء اپنے سامنے رکھ کر دائرے کی شکل میں بیٹھ گئے۔ جج صاحبان ہر بچے کے پاس جاتے اور ان کے ہاتھ کی بنی ہوئی اشیاء کا بغور جائزہ لیتے اور نمبر دیتے۔ اسی طرح مقابلہ پیغام رسانی بھی کروایا گیا۔

پرچہ دینی معلومات جو کہ علمی پروگرام کا اہم حصہ ہے لیا گیا۔ تینوں گروپوں کا علیحدہ علیحدہ امتحان لیا گیا۔ چنانچہ گروپ اول میں عدنان احمد قریشی اوّل، محمد احسن قریشی اور رفاقت احمد دوئم گروپ دوئم میں کامران مبشر اوّل اور مبارک احمد دوئم اور گروپ سوئم میں مرزا محمد داؤد اوّل اور جلال یوسف دوئم قرار پائے اس کے ساتھ ہی علمی مقابلہ جات ختم ہو گئے۔ اس کے بعد نماز ظہر و عصر اور کھانے کا وقفہ ہوا۔ کھانے کا انتظام مسجد میں تھا ہر بچہ اپنے اپنے گھر سے کھانا بنوا کر لایا ہوا تھا۔ لہٰذا سب بچوں اور بڑوں نے مل کر کھانا کھایا اور بعد میں نماز ظہر و عصر ادا کی گئی تقریباً دو بجے کے قریب پروگرام کا دوسرا حصہ عمل میں آیا اور رسمی مقابلہ جات کے لئے ہم نے ہال کا انتظام کر رکھا تھا کیونکہ یہاں موسم اکثر خراب رہتا ہے اس لئے ہم نے ہال کا بندوبست پہلے ہی کر رکھا تھا تاکہ پروگرام میں تعطل پیدا نہ ہو۔

بچوں کو کاروں کے ذریعے سے ہال تک پہنچایا گیا۔ ہمارے مہمانِ خصوصی کے علاوہ جماعت کے دیگر افراد بچوں کی حوصلہ افزائی کے لئے ہال میں تشریف فرما تھے وہاں درج ذیل ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ فٹ بال۔ میرو ڈبہ۔ ٹیبل ٹینس اور ان اجتماعی کھیلوں کے علاوہ دوڑ چھلانگ۔ کشتی۔ کلائی پکڑنا کے انفرادی مقابلے بھی ہوئے۔ کھیلوں کے دوران بچوں کو مشروبات پیش کئے گئے۔ ننھے منے بچوں کا یہ پروگرام بڑا دلچسپ رہا۔

ساڑھے پانچ بجے تمام مقابلہ جات ختم ہونے کے بعد سب لوگ مسجد میں جمع ہو گئے اور تقسیم انعامات کی تقریب کا انتظار کرنے لگے۔

تقسیم انعامات سے پہلے محترم نور احمد بولستاد صدر جماعت احمدیہ ناروے نے بچوں کو اپنے ایک خطاب میں نصائح فرمائیں اس کے بعد تقسیم انعامات کی تقریب عمل میں آئی ہمارے مہمانِ خصوصی محترم جناب میر مسعود احمد صاحب نے اپنے دستِ مبارک سے اول دوئم سوئم آنے والے بچوں میں انعامات تقسیم کئے۔

اس سال ہماری جماعت کے تین ننھے منے بچوں نے پہلی بار قرآنِ مجید ناظرہ ختم کیا۔ لہٰذا ہماری جاری کردہ تحریکِ قرآنِ مجید کے تحت ان تین بچوں کو بھی خصوصی انعامات تفسیر قرآنِ مجید بمعہ سندِ خوشنودی اور پھول پیش کئے گئے یہ بھی بڑا پُرکشش نظارہ تھا۔ جس وقت کہ ان کو انعام دیئے جا رہے تھے۔ یہ خوش قسمت بچے محمد احسن قریشی ابن محمد باسط صاحب قریشی رفاقت احمد ابن بشارت احمد صاحب محمد ہارون صاحب ابن ڈاکٹر عزیز محمود صاحب چیمہ ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کا قرآن مجید ختم کرنا ان کے لئے مبارک کرے اور ان کے علم میں وسعت دے۔ اس کے بعد بچوں کا محترم جناب میر مسعود احمد صاحب اور محترم جناب کمال یوسف صاحب مبلغ انچارج ناروے کے ساتھ گروپ فوٹو ہوا اور بعد میں جناب میر مسعود احمد صاحب نے اختتامی دعا کرائی اور یہ بابرکت اور بارونق اجتماع خدا کے خاص فضل اور رحم کے ساتھ کامیابی اور کامرانی سے اختتام کو پہنچا۔

مجلس اطفال الاحمدیہ ضلع سیالکوٹ کا سالانہ اجتماع

مجلس اطفال الاحمدیہ ضلع سیالکوٹ کا سالانہ اجتماع (تربیتی) اللہ کے فضل سے انشاء اللہ ۲۶ ر ۲۷ ر اگست بروز جمعرات و جمعۃ المبارک ہو رہا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس بابرکت اجتماع میں مرکزی نمائندگان کے علاوہ قائد صاحب ضلع اور مربیان کرام شامل ہونگے۔

(نائب قائد ضلع سیالکوٹ)

اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا احساس اور اظہار ہونا چاہیئے۔

یہ امر ضروری ہے کہ احباب کو اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور اس کی نعمتوں کا احساس ہو اور اس پر زیادہ سے زیادہ شکر کا جذبہ پیدا ہو۔ اور قولاً و عملاً اس کا اظہار ہو۔ وہ تقویٰ اور نیکی میں اور زیادہ ترقی کریں — دعاؤں اور ذکر الٰہی اور باجماعت نمازوں کی پابندی کریں۔ دوسروں کے لیے ان کا نمونہ اور زیادہ اچھا ہو جائے۔ اسی طرح خاص طور پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے حالیہ بیرونی سفر اور سپین کی مسجد کی افتتاحی تقریب کے ہر لحاظ سے بابرکت اور مفید ثابت ہونے کے لیے اجتماعی اور انفرادی دعاؤں اور نوافل و صدقات کا سلسلہ جاری رہے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

بچہ عورت کے خاوند کا ہوتا ہے اور بدکار کیلئے پتھر ہیں

(حدیث النبیؐ)

اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى

اوپر کا ہاتھ بہتر ہے نیچے والے ہاتھ سے (حدیث النبیؐ)

درخواست ہائے دُعا

- میری نانی جان محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ احمد حسین صاحب قادیان (بھارت) میں جگر کی تکلیف کی وجہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں نیز میری نانی جان بھی کافی عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں اور بہت کمزور ہو چکی ہیں

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی کامل صحتیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(نصیر احمد قمر استاد جامعہ احمدیہ ربوہ)

- مکرم راجہ عطاء اللہ خان صاحب آف ڈالوال ضلع جہلم اعلیٰ تعلیم کی غرض سے ہالینڈ آئے ہوئے ہیں اور انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ فار ایریل سروے اینڈ ارتھ سائنسز میں کورس کر رہے ہیں۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مکرم راجہ صاحب کو اعلیٰ کامیابی عطا فرمائے۔ آمین۔

(عبدالحکیم اکمل۔ مشنری انچارج ہالینڈ)

- خاکسار ان دنوں گھریلو مالی پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے ان پریشانیوں سے نجات کے لیے درخواست دعا ہے۔

(محمد فیروز الدین چکار آزاد کشمیر)

- احباب کرام کی دعاؤں سے میرے عزیز بھائی سعادت احمد پراچہ کا اپریشن کامیاب رہا ہے۔ سب احمدی بہن بھائیوں سے درخواست ہے کہ دردِ دل سے دعا کریں کہ خدا تعالیٰ اب بھائی جان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور ہماری ہر طرح کی پریشانی ختم کرے اور ہماری کوتاہیاں اور غلطیاں معاف فرمائے آمین

(فوزیہ بنت بشارت احمد پراچہ دارالصدر شمالی ربوہ)

اشتہار نیلام محکمہ جنگلات

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل پیداوار جنگل کا نیلام مورخہ ۲۲-۸-۸۲ بوقت ۹ بجے صبح زیر دستخطی کے دفتر واقع F-1 سیٹلائٹ ٹاؤن جھنگ صدر ہوگا۔

نمبر شمار	قسم پیداوار	مقدار	نام جنگل
۱	ٹمبر (شیشم۔ اوجھان)	۶۰۰۰ فٹ = ۱۶۸ مکعب میٹر تقریباً	شورکوٹ بیلا ساجوال چک بہادر چک ج ب ۱۲۸
۲	بالن پھڑی شدہ (شیشم)	۱۲۲۰۰۰ مکعب فٹ = ۳۴۱۶ مکعب میٹر تقریباً	ایضاً

- خواہشمند حضرات موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔
- لاٹ وار اور شرائط نیلام کسی بھی دفتری اوقات کار میں دیکھے جا سکتے ہیں۔

مہتمم جنگلات حلقہ جھنگ

-IPL-
59474

مطالباتِ تحریک جدید میں سے ایک مطالبہ خدمتِ دین کیلئے زندگی وقف کرنا ہے (مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا اڑتیسواں سالانہ اجتماع

۱۵-۱۶-۱۷ اخاء/اکتوبر ۱۳۶۱ ہش ۱۹۸۲ء کو منعقد ہو رہا ہے

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان

تمام قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی اطلاع کیلئے عرض ہے کہ اجتماع کے موقع پر شوری کے لیے تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۱ اگست ۱۹۸۲ء ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ہفتہ تجنید

تمام مجالس ۲۷ اگست تا ۳ ستمبر ہفتہ تجنید منائیں

(مہتمم تجنید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

فوری ضرورت

فضل عمر ہسپتال میں مندرجہ ذیل آسامیوں کے لیے کارکنان کی فوری ضرورت ہے۔ لہٰذا خاکسار احباب کی خدمت میں گذارش کرتا ہے کہ مخلص احمدی دوست اس طرف فوری توجہ فرمائیں اور سلسلہ کے کام کے لیے اپنے آپ کو پیش فرمائیں اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے ان کے رزق میں برکت ڈالے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱- ANAESTHETIST ——— ایک اسامی
۲- لیڈی ڈاکٹر ——— ایک اسامی
۳- سٹاف نرس ——— تین اسامیاں
۴- اپریشن روم اسسٹنٹ ——— ایک اسامی
۵- میل نرس جو باقاعدہ ڈپلومہ ہولڈر ہو ——— تین اسامیاں
۶- بیلدار ——— ایک اسامی

(چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

دعائے مغفرت

جماعت احمدیہ ریلوے کے ضلع سیالکوٹ کے سابق صدر جماعت محترم چوہدری شرف الدین صاحب آف دادا پور ۱۰ اگست صبح پونے چار بجے بعمر ۷۸ سال بقضائے الٰہی رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ عرصہ ۵-۶ سال سے دل کے عارضہ میں مبتلا تھے۔ ۹ اگست بعد دوپہر سانس کی تکلیف زیادہ ہو گئی جو آخر کار جان لیوا ثابت ہوئی۔ مرحوم نہایت نیک، صالح، حق گو، پابند صوم وصلوٰۃ بزرگ تھے سلسلہ اور کارکنان سلسلہ سے بہت محبت کرنے والے تھے۔

مرحوم نے اپنے پیچھے سوگوار بیوہ چھ بیٹے تین بیٹیاں اور کثیر تعداد میں پوتے پوتیاں نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور خود ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(محمد اشرف عارف مربی سلسلہ مقیم ریلوے کے ضلع سیالکوٹ)

دعائے نعم البدل

میرا بیٹا عزیزم عطاء الرحیم بعمر قریباً ایک ماہ مورخہ ۱۶ اگست بروز سوموار رات ۹ بجے رضائے الٰہی سے اپنے خالق حقیقی سے جا ملا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

۱۷ اگست کو صبح ۷ بجے مکرم مولوی محمد دین صاحب قائمقام صدر محلہ دارالرحمت غربی ربوہ نے مسجد ناصر میں نماز جنازہ پڑھائی۔ ۸ بجے صبح بچے کو عام قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا بعد تدفین مکرم ملک بشارت احمد صاحب نے دعا کروائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نعم البدل عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(راجہ احمد خان دارالرحمت غربی ربوہ)

مجالس اطفال الاحمدیہ کیلئے یاد رکھنے کی باتیں

- ہر جگہ جہاں تین یا اس سے زیادہ احمدی بچے موجود ہوں مجلس اطفال الاحمدیہ قائم ہونی ضروری ہے۔
- ہر مجلس میں ناظم اطفال اور مربی اطفال کا تقرر ضروری ہے۔
- ہر ماہ کم از کم دو اجلاس عاملہ اور دو اجلاس عام منعقد کرنے ضروری ہیں۔
- ہر مجلس کو چاہیئے کہ اپنی ماہوار رپورٹ مقررہ فارم پر مرکز میں دس تاریخ سے پہلے بھجوائے۔ (سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

از سرشتہ میونسپل کمیٹی جھنگ مگھیانہ

ٹنڈر نوٹس

کمیٹی ہذا کو اپنے منظور شدہ ٹھیکیداران سے مندرجہ ذیل کاموں کے لئے سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ ٹنڈر زیر دستخطی کو مورخہ ۲۵-۸-۸۲ بوقت ایک بجے دن تک پہنچ جانے چاہئیں جو اسی روز حاضر آمدہ ٹھیکیداران کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ ٹنڈر فارم دفتر ھذا سے مورخہ ۲۴-۸-۸۲ تک مبلغ ۲۵/- روپے فی ٹنڈر فارم کے حساب سے حاصل کئے جا سکتے ہیں تاریخ مذکور کے بعد کوئی ٹنڈر جاری نہیں کیا جائے گا۔ ٹنڈر فارم وہی ٹھیکیدار حاصل کر سکے گا جو ان کاموں کی ڈیپازٹ کالیں پیش کریں گے اور جن ٹھیکیداروں نے اپنا نام بطور ٹھیکیدار درج کرایا ہو۔ زیر دستخطی کو اختیار ہوگا کہ وہ تمام یا کوئی ٹنڈر بغیر وجہ بتلائے مسترد کر دیں کام فوری طور پر شروع کرنا ہوگا۔ معیاد میں کوئی توسیع نہیں دی جائیگی

نمبر شمار	نام کام	تخمینہ	زر ضمانت	معیاد
۱-	دوبارہ تعمیر سڑک از مین گلی پرانی عیدگاہ براستہ سابقہ چونگی ۷ تا بھکر روڈ نزد گندہ تالاب جھنگ صدر	۲،۷۹،۰۰۰/-	۵۵۸۰/-	۳ ماہ
۲-	تعمیر نالی و سولنگ مین گلی مسجد کوٹ روڈ والی جھنگ صدر	۴۰،۰۰۰/-	۸۰۰/-	۱ ماہ
۳-	امپرومنٹ پارک سیٹلائٹ ٹاؤن جھنگ	۹۰،۰۰۰/-	۱۸۰۰/-	۲ "
۴-	تعمیر نالی بھرتی مٹی گلی از گودام شیخ اشرف تا گلی آخیر محلہ چمن پورہ جھنگ صدر	۳۳،۰۰۰/-	۶۶۰/-	۱ "
۵-	تعمیر واٹر کورس ہمراہ ریلوے روڈ از غلہ منڈی تا پرانی چونگی جھنگ شہر	۵۰،۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	۱½ "
۶-	فرش بندی اپروچ روڈ بستی علی آرائیں والی جھنگ صدر	۳۶۱۰۰/-	۷۲۵/-	—"—
۷-	بقایا تعمیر نالی و فرش بندی گلی شیخ محمد بخش کوسلر والی محلہ چند الوالہ جھنگ صدر	۳۵،۰۰۰/-	۷۰۰/-	—"—
۸-	تعمیر نالی فرش بندی گلی از مسجد میاں مٹھا تا مکان لال مسلم شیخ بستی لوے شاہ جھنگ صدر	۳۳۹۳۰/-	۶۸۰/-	—"—
۹-	تعمیر نالی بھرتی مٹی مین گلی بستی عبداللہ پور المعروف محمد بخش لوہار والی جھنگ شہر	۳۰،۰۰۰/-	۶۰۰/-	—"—
۱۰-	تعمیر نالی بھرتی مٹی فرش بندی گلی از مکان شریف کباڑی تا غلام حسین محلہ گوہر شاہ جھنگ صدر	۲۹،۶۰۰/-	۶۰۰/-	—"—
۱۱-	فرش بندی از مکان سردار بخش تا غلام علی سرگودھا روڈ محلہ حسین آباد جھنگ صدر	۳۴،۰۰۰/-	۶۸۰	—"—
۱۲-	تعمیر نالی فرش بندی بھرتی مٹی گلی از مکان سیٹھ محمد عبداللہ تا سرگودھا روڈ جھنگ صدر	۷۰،۰۰۰/-	۱۴۰۰/-	۲ ماہ
۱۳-	فرش بندی اطراف سرکلر روڈ از تانگہ اڈا تا چونگی ۳ جھنگ صدر	۱،۱۶۰۰۰/-	۲۳۲۰/-	۱ ماہ

المشتہر

الحاج شیخ محمد اقبال

چیئرمین بلدیہ جھنگ مگھیانہ

-IPL-
5989

-الٰہی بخش-

محترم مولانا ابوالخیر محب اللہ صاحب وفات پاگئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

بنگلہ دیش سے یہ افسوس ناک اطلاع ملی ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے پرانے مبلغ عالم باعمل محترم مولانا ابوالخیر محب اللہ صاحب پچھلے دنوں ۶۶ سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

محترم مولانا ابوالخیر مرحوم محترم جناب محمود احمد صاحب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے والد محترم تھے آپ نے اولاً دیوبند میں تعلیم حاصل کی بعد میں گہری تحقیق اور مطالعہ کے بعد آپ کو انشراح صدر کے ساتھ سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہونے کی توفیق ملی۔ آپ خدمت دین کے لئے زندگی وقف کر کے سیدنا حضرت مصلح موعود کے عہد خلافت میں قادیان آئے اور وہاں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے جید علماء سے علم دین حاصل کیا۔ آپ مبلغ سلسلہ کے طور پر بنگال میں مقرر ہوئے مطالعہ وسیع اور علم گہرا تھا۔ بہت متقی پرہیزگار دعاگو بزرگ تھے اللہ تعالیٰ نے آپ کو طویل عرصہ خدمت سلسلہ اور خدمت دین کی توفیق بخشی آپ نے اپنے فرزند اکبر محمود احمد کو خدمتِ دین کے لئے وقف کیا جو جامعہ احمدیہ ربوہ سے شاہد کی ڈگری حاصل کر کے مربی سلسلہ مقرر ہوئے وہ ۱۹۸۰ء میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے صدر منتخب ہوئے۔ وہ اس وقت سے اس اہم عہدہ پر فائز ہیں اور اس کی گراں بہا ذمہ داریاں خوش اسلوبی سے ادا کر رہے ہیں۔ انہیں اپنے والد محترم کی وفات کی اطلاع ۱۱ اگست ۱۹۸۲ء کو کوپن ہیگن (ڈنمارک) میں ملی جہاں وہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے حالیہ دورہ یورپ کے سلسلہ میں حضور کے قافلہ کے ایک رکن کے طور پر حضور کے ہمراہ مقیم ہیں انہوں نے اس اندوہناک خبر پر جس صبر و تحمل کا نمونہ دکھایا ہے اللہ تعالیٰ انہیں اس کی اپنی جناب سے بہترین جزاء عطا فرمائے اور ان کا ان کے چھوٹے بھائی مکرم ناصر احمد صاحب کا اور ان کی چاروں ہمشیرگان کا دین و دنیا میں حافظ و ناصر اور معین صدر گامزن ہو۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم مولانا ابوالخیر محب اللہ صاحب کی مغفرت فرمائے جنت الفردوس میں بلند درجات عطا کرے اور اعلیٰ علیین میں اپنے خاص مقام قرب سے نوازے۔ آمین

(محمد انور حنین امیر جماعت احمدیہ ضلع شیخوپورہ حال وارد کوپن ہیگن۔ ڈنمارک)

مسجد بشارت

پیدرو آباد۔ سپین

کی خوبصورت تصویر

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے انشاء اللہ ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سپین میں ۴۴ سال بعد تعمیر ہونے والی مسجد بشارت کا افتتاح فرما رہے ہیں۔ اس عظیم تاریخی موقعہ سے اپنے عزیزوں، دوستوں، اور غیر از جماعت بھائیوں کو متعارف کرانے کیلئے آپ مرکز سے خوبصورت رنگین کارڈ (COLOUR CARD) منگوا کر تقسیم کر سکتے ہیں اور بذریعہ ڈاک بھی بھجوا سکتے ہیں

-/۶۰ روپے سینکڑہ اور -/۵۰۰ روپے فی ہزار

(نظارت اشاعت۔ ربوہ)

کتاب "خلافت حقہ اسلامیہ" کا مطالعہ

جملہ احباب جماعت توجہ فرمائیں

نظارت اصلاح وارشاد کے زیر انتظام ماہ ستمبر میں احباب جماعت کے مطالعہ کے لیے کتاب "خلافت حقہ اسلامیہ" مقرر کی گئی ہے۔ یہ سیدنا حضرت المصلح الموعود کی جلسہ سالانہ ۱۹۵۶ء کی نہایت ایمان افروز اور مفید تقریر ہے جملہ عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں اس امر کا انتظام کریں کہ تمام احباب اور خواتین اس کتاب کا مطالعہ کریں۔ بعد میں امتحان بھی لیا جائے گا۔ اس کتاب کی قیمت صرف ۰۰ پیسے ہے۔ نظارت ہذا یا نظارت اشاعت لٹریچر سے مل سکتی ہے۔ امراء اور صدر صاحبان اپنی اپنی ضرورت کے مطابق منگوالیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

ضروری اعلان

بہت سی جماعتوں کی طرف سے یہ مطالبات آرہے ہیں کہ انہیں ایسے دوستوں کی ضرورت ہے جو مستقل طور پر ان جماعتوں میں رہ کر بچوں کو قرآن کریم اور دوسری دینی تعلیم دے سکیں۔ جماعتیں اُن کے لیے مناسب حق الخدمت اور مناسب رہائش کا انتظام کر دیں گی ایسے دوست جو اپنے آپ کو اس کام کے لیے موزوں سمجھیں اور یہ خدمت سرانجام دینا چاہیں وہ براہ کرم اپنے مقامی امیر یا صدر صاحب کی تصدیق کے ساتھ اپنے کوائف سے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

اسلام اور کمیونزم

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب (اللہ ان سے راضی ہو) کی تصنیف اسلام اور کمیونزم (زبان انگریزی) دوبارہ طبع کروائی گئی ہے۔ آپ اپنے مطالعہ کے لیے اور غیر از جماعت دوستوں کو ہدیۃً دینے کے لیے یہ مختصر کتاب وکالت تصنیف تحریک جدید ربوہ سے حاصل فرمائیں۔

(وکیل التصنیف تحریک جدید ربوہ)

شکور پارک ربوہ

ہاؤسنگ سکیم

ہر قسم کے نقص سے پاک

باقاعدہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ۔ حق شفعہ سے مبرا۔ مکمل ضمانت

فوری رجسٹری اور فوری قبضہ

شکور پارک ۔ جس میں پختہ سڑکیں۔ نالیاں۔ بجلی۔ میٹھے پانی کی سپلائی۔ ٹیلی فون اور سوئی گیس بفضل تعالیٰ مہیا کی جائے گی۔

شکور پارک ۔ بہترین موقعہ۔ ایک طرف محلہ دارالرحمت شرقی ب بلاک ۲۴ کی ۴۰ فٹ سڑک دوسری طرف محلہ ناصر آباد اور مبارک کالونی۔ چنیوٹ ساہی وال روڈ کے اندر بطرف ربوہ۔

شکور پارک ۔ مسجد اقصیٰ کے پہلو میں بیرکوں کے ساتھ ۱۲ فیصد رعایت ابھی جاری ہے۔ احباب فائدہ اٹھائیں۔ بفضل تعالیٰ دسمبر ۸۲ء تک ترقیاتی سکیم مکمل ہو جانے کی گارنٹی۔

رابطہ کے لئے

پلاٹ و پیکر ایجنٹ:- حاجی عبدالسمیع ۱۶/۲۵ باسط منزل محلہ دارالرحمت شرقی ب ربوہ دوکان ۶۱۴ فون گھر ۴۱۶

- صدیق اسٹیٹس ایجنسی اقصیٰ چوک ربوہ فون ۶۴۰
- علی اسٹیٹس ٹرانسپورٹر گولبازار ربوہ فون ۶۶۴
- مومن اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر گولبازار ربوہ فون ۵۱۷

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کیساتھ

عوام کی سہولت کیلئے ہم اسی ماہ اپنا

ایک شفاخانہ

چوہان روڈ آخری بس سٹاپ

اسلام پورہ

(کرشن نگر) لاہور

میں شروع کر رہے ہیں

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ

المشتہر گولبازار۔ ربوہ

سفید موتیا کورس

CATARACT COURSE

1. Cataract Cure — کیٹریکٹ کیور
2. Cataract Tabs — کیٹریکٹ ٹیبلٹس
3. Cataract Drops — کیٹریکٹ ڈراپس
4. Cataract Powders — کیٹریکٹ پاؤڈرز

چھ ماہ کا کورس ۲۰۰/- روپے، چالیس روزہ ۱۰۰/- روپے

ناخونہ کورس Pterygium Course 40 روزہ 60/-

آنکھوں کی امراض کیلئے مندرجہ ذیل کیورز دستیاب ہیں

Eyes Cure — سوزش چشم۔ سپرنگ کٹار۔
Eyes Injuries Cure — آنکھوں کی چوٹ
Eyesight Cure — نظر کی کمزوری
Eye Ulcer Cure — آنکھ کا پھوڑا۔ زخم۔ السر
Foggy Eyesight Cure — نظر کا دھندلاپن
Glaucoma Cure — کالے موتیا کا خطرہ
Myopia Cure — دور کی نظر کمزور
Reading Diplopia Cure — پڑھنے میں دوہرے حروف
Reading Eyesight Cure — پڑھنے میں نظر کی کمزوری

-/15 روپے فی کیور۔ ڈاک سے -/5 روپے زائد۔

کیورز کی مکمل فہرست کیلئے رسالہ کیور ریویو سسٹم مفت۔

کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر 606 607

Digitized by Khilafat Library Rabwah